ویکسین سے متعلق معلومات کا بیان

Many Vaccine Information Statements are available in Urdu and other languages. See www.immunize.org/vis

ٹیکے کی معلومات کے بہت سارے بیانات اردو اور دوسری زبانوں میں دستیاب ہیں۔ www.immunize.org/vis کریں ملاحظہ

ویریسیلا (چکن پاکس) کی ویکسین:

آپ کو کیا جاننے کی ضرورت ہے

1. ویکسین کیوں لگوائیں؟

ویریسیلا ویکسین چکن پاکس بیماری سے بچا سکتی ہے۔

ویریسیلا، جسے "چکن پاکس" بھی کہا جاتا ہے، کھجلی والی خارش کا باعث بنتا ہے جو عام طور پر ایک ہفتہ تک رہتا ہے۔ یہ بخار، تھکاوٹ، بھوک میں کمی اور سر درد کا سبب بھی بن سکتا ہے۔ یہ جلد کے انفیکشن، نمونیا، خون کی نالیوں کی سوزش، دماغ اور/یا ریڑھ کی ہڈی کی سوجن، اور خون کے بہاؤ، ہڈیوں یا جوڑوں کے انفیکشن کا باعث بن سکتا ہے۔ کچھ لوگ جن کو چکن پاکس ہوتا ہے انہیں برسوں بعد دردناک دھبے ہوتے ہیں جنہیں "شِنگلز" (جسے ہرپس زوسٹر بھی کہا جاتا ہے) کہتے ہیں۔

چکن پاکس عام طور پر ہلکا ہوتا ہے، لیکن یہ 12 ماہ سے کم عمر کے بچوں، نوعمروں، بالغوں، حاملہ افراد، اور کمزور مدافعتی نظام والے لوگوں میں سنگین ہو سکتا ہے۔ کچھ لوگ اتنے بیمار ہو جاتے ہیں کہ انہیں ہسپتال میں داخل کرنا پڑتا ہے۔ ایسا اکثر نہیں ہوتا، لیکن لوگ چکن پاکس سے مر سکتے ہیں۔

زیادہ تر لوگ جنہیں ویریسیلا ویکسین کی 2 خوراکوں سے ٹیکہ لگایا جاتا ہے وہ زندگی بھر محفوظ رہیں گے۔

2. ویریسیلا کی ویکسین

بچوں کو کو ویریسیلا کی ویکسین کی 2 خوراکوں کی ضرورت ہوتی ہے، عام طور پر:

- پہلی خوراک: عمر 12 سے 15 ماہ میں
- دوسری خوراک: عمر 4 سے 6 سال میں

بڑے بچوں، نوعمروں، اور **بالغوں** کو بھی ویریسیلا ویکسین کی 2 خوراکوں کی ضرورت ہوتی ہے اگر وہ پہلے سے ہی چکن پاکس سے مامون شدہ نہیں ہوں۔

ویریسیلا کی ویکسین دوسرے ٹیکوں کے ساتھ ایک ہی وقت میں بحفاظت دی جا سکتی ہے۔ اس کے علاوہ، 12 ماہ اور 12 سال کی عمر کے بچے کو MMR (خسرہ، کن پیڑے، اور خسرہ کاذب) ویکسین کے ساتھ ملا کر ایک ہی شاٹ میں ویریسیلا کی ویکسین لگ سکتی ہے، جسے MMRV کہا جاتا ہے۔ آپ کا نگہداشت صحت فراہم کنندہ آپ کو مزید معلومات دے سکتا ہے۔

3. اپنے نگہداشت صحت فراہم کنندہ سے بات کریں

اپنے ویکسین فراہم کنندہ کو بتائیں اگر جو شخص ویکسین لے رہا ہے اسے:

- **ویریسیلا کی ویکسین کی پچھلی خوراک کے بعد الرجی زا ردِعمل ہوا ہے**، یا کوئی **شدید، جان لیوا الرجیاں ہوں**
- **حاملہ ہو** یا وہ سوچتی ہو کہ وہ حاملہ ہو سکتی ہیں—حاملہ خواتین کو ویریسیلا ویکسین نہیں لگوانی چاہیے
- ایک **کمزور مدافعتی نظام** ہو، یا اس کے **والدین، بھائی، یا بہن ہیں جن کی تاریخ موروثی یا پیدائشی مدافعتی نظام کے مسائل ہوں**
- **سیلی سائلیٹس لے رہا ہو** (جیسے ایسپرین)
- حال ہی میں **خون لگوایا گیا ہو یا خون کی دوسری مصنوعات حاصل کی ہوں**
- **تپ دق ہو**
- **گزشتہ 4 ہفتوں میں کوئی دوسری ویکسین ملی ہو**

کچھ معاملات میں، آپ کا نگہداشت صحت فراہم کنندہ مستقبل کی کسی ملاقات تک ویریسیلا ویکسینیشن کو ملتوی کرنے کا فیصلہ کر سکتا ہے۔

نزلے جیسی معمولی بیماریوں میں مبتلا افراد کو، ٹیکہ لگایا جا سکتا ہے۔ جو لوگ تھوڑے بہت یا شدید بیمار ہیں انہیں عام طور پر ویریسیلا کی ویکسین لگوانے سے پہلے صحت یاب ہونے تک انتظار کرنا چاہیے۔

آپ کا نگہداشت صحت فراہم کنندہ آپ کو مزید معلومات فراہم کر سکتا ہے۔

U.S. Department of Health and Human Services
Centers for Disease Control and Prevention

4. ویکسین کے ردِعمل کے خطرات

- ویریسیلا ویکسینیشن کے بعد ٹیکہ لگنے والی جگہ پر بازو میں زخم، لالی یا خارش ہو سکتی ہے، یا بخار ہو سکتا ہے۔
- زیادہ سنگین ردِعمل بہت شاذ ونادر ہوتے ہیں۔ ان میں نمونیا، دماغ کا انفیکشن اور/یا ریڑھ کی ہڈی کی کورنگ، یا دورے جو اکثر بخار سے منسلک ہوتے ہیں۔
- مدافعتی نظام کے سنگین مسائل والے لوگوں میں، یہ ویکسین ایک انفیکشن کا سبب بن سکتی ہے جو جان لیوا ہو سکتی ہے۔ مدافعتی نظام کے سنگین مسائل والے افراد کو ویریسیلا ویکسین نہیں لگانی چاہیے۔

یہ ممکن ہے کہ ایک ویکسین شدہ شخص کو سرخ باد۔ ہو جائے۔ اگر ایسا ہوتا ہے تو، ویریسیلا کی ویکسین کا وائرس کسی غیر محفوظ شدہ شخص میں پھیل سکتا ہے۔ جس کسی کو بھی خارش ہو اسے شیر خوار بچوں اور کمزور مدافعتی نظام والے لوگوں سے اس وقت تک دور رہنا چاہیے جب تک سرخ باد دور نہ ہو جائے۔ مزید جاننے کے لیے اپنے نگہداشت صحت فراہم کنندہ سے بات کریں۔

کچھ لوگ جنہیں چکن پاکس کے خلاف ویکسین لگائی جاتی ہے انہیں برسوں بعد شنگلز (ہرپس زوسٹر) ہو جاتے ہیں۔ یہ ویکسینیشن کے بعد چکن پاکس کی بیماری کے مقابلے میں بہت کم عام ہے۔

لوگ بعض اوقات طبی طریقہ کار، بشمول ویکسینیشن کے بعد بیہوش ہو جاتے ہیں۔ اگر آپ کو چکر آ رہا ہے یا آپ کی بصارت میں تبدیلی آئی ہو یا کانوں میں گھنٹیاں بج رہی ہوں تو اپنے فراہم کنندہ کو بتائیں۔

کسی بھی دوا کی طرح، ویکسین کے شدید الرجی زا ردِعمل، دیگر سنگین چوٹ، یا موت کا باعث بننے کا بہت کم امکان ہوتا ہے۔

5. اگر کوئی سنگین مسئلہ ہو تو کیا ہو گا؟

ویکسین شدہ شخص کے کلینک سے نکلنے کے بعد الرجی زا ردِعمل ہو سکتا ہے۔ اگر آپ کو شدید الرجی زا ردِعمل کی علامات نظر آئیں (چھپاکی، چہرے اور گلے میں سوجن، سانس لینے میں دشواری، دل کی تیز دھڑکن، چکر آنا، یا کمزوری)، تو **9-1-1** کو کال کریں اور اس شخص کو قریبی ہسپتال لے جائیں۔

دیگر ایسی علامات کے لیے، جو آپ کے لیے تشویش کا باعث ہوں، اپنے نگہداشت صحت فراہم کنندہ کو کال کریں۔

ویکسین کے ناموافق واقعہ کے رپورٹنگ سسٹم (Vaccine Adverse Event Reporting System, VAERS) کو منفی ردِعمل کی اطلاع دی جانی چاہیے۔ آپ کا نگہداشت صحت فراہم کنندہ عام طور پر یہ رپورٹ درج کرائے گا، یا آپ خود بھی کرا سکتے ہیں۔ VAERS ویب سائٹ **www.vaers.hhs.gov** ملاحظہ کریں یا **1-800-822-7967** پر کال کریں۔ *VAERS صرف ردعمل کی اطلاع دینے کے لیے ہے، اور VAERS کے عملے کے اراکین طبی مشورہ نہیں دیتے ہیں۔*

6. نیشنل ویکسین انجری کمپنسیشن پروگرام

نیشنل ویکسین انجری کمپنسیشن پروگرام (National Vaccine Injury Compensation Program, VICP) ایک وفاقی پروگرام ہے جو ان لوگوں کو معاوضہ دینے کے لیے تشکیل دیا گیا تھا جنہیں کچھ ویکسینوں سے ضرر پہنچا تھا۔ ویکسینیشن کی وجہ سے مبینہ چوٹ یا موت کے حوالے سے دعوے دائر کرنے کے لیے ایک وقت کی حد ہے، جو دو سال تک مختصر ہو سکتی ہے۔ پروگرام کے بارے میں جاننے اور دعوی دائر کرنے کے بارے میں VICP کی ویب سائٹ **www.hrsa.gov/vaccinecompensation** ملاحظہ فرمائیں یا **1-800-338-2382** پر کال کریں۔

7. میں مزید کیسے جان سکتا ہوں؟

- اپنے نگہداشت صحت فراہم کنندہ سے پوچھیں۔
- اپنے مقامی یا ریاستی محکمۂ صحت کو کال کریں۔
- ویکسین پیکج کی پرچی اور اضافی معلومات کے لیے فوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن (Food and Drug Administration, FDA) کی ویب سائٹ یہاں ملاحظہ کریں **www.fda.gov/vaccines-blood-biologics/vaccines**۔
- بیماریوں کے کنٹرول اور روک تھام کے مراکز (Centers for Disease Control and Prevention, CDC) سے رابطہ کریں:
  - کال کریں **1-800-232-4636 (1-800-CDC-INFO)** پر یا
  - CDC کی ویب سائٹ **www.cdc.gov/vaccines** ملاحظہ کریں۔

Urdu translation provided by Immunize.org